

مشکوٰۃ شریف



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضل شہیر مولانا عبدالکحیم خاں اختر شاہجہاںپوری علیہ الرحمہ

وہابی

٢٣٩ وَعَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقَالِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّرَ مِنْ الْفِطْرِ قُبْحُ الشَّرِبِ وَلَا حَقَّ
 فِيهِمْ وَالْإِمْرَانُ وَالْمُتَنَانُ الْمَاءُ وَقُبْحُ الْأَطْفَارِ
 وَغُلُّ الْبُرْجَانِ وَغُلُّ الْإِبْطِ وَغُلُّ الْعَالَةِ وَالْمُتَنَانِ
 الْمَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْكِينِ قَالَ الرَّبِيعُ وَكَانَتْ الْعَائِشَةُ
 إِذَا رَأَتْ تَلَوْنَ الْمُسْتَضَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ
 بِإِسْنَادٍ عَنِ الْعَمِيْنِ لَهَا مِنْهَا وَلَهَا فِي الْعَمِيْنِ
 وَلَا فِي كِتَابِ الْعَمِيْنِ وَكَانَ كَرَاهِيَا مُسْلِمًا لِجَارِهِ
 وَكَانَ الْغَطَّانِي فِي مَعَالِي الشُّعْنِ عَنْ أَبِي وَالدِّجَرِ وَكَانَ
 عَمَلُهُ يَنْبَغِي

کتنے

مفتوح

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چیزیں طہرت میں داخل ہیں (۱) لہجوں کو کم کرنا (۲) دھوئی بڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) ہانک میں پانی دینا (۵) ناخن تراشنا (۶) جوٹوں کی پینگد حونا رہا (۷) ہنکوں کے بال صاف کرنا (۸) دیر ناف ہال مٹھنا (۹) پانی احتیاط سے استعمال کرنا (۱۰) شستہ نہ کرنا (۱۱) دھوئی کہتے ہیں کہ دھوئی بات مجھ پر نہیں رہی (۱۲) نہادہ کی گنا تھا (۱۳) مسلم (۱۴) ایک روایت میں دھوئی بڑھانے کے بجائے قتل کرنا ہے۔

صحیحین اور کتب مسندی میں یہاں نہیں دیکھی۔ لیکن صاحب جامع الاصول اور خطابی نے عالم المستوفین میں ایسا افسوس سے بدولت علامہ ابن کثیر نقل کیا ہے۔

دوسری فصل

۳۵۰ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! إِنَّكُمْ مَعَنَا أَلَا تَعْلَمُونَ؟»
الْيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا
فِي مَرْجَعِهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ.

٣٥١ - وَنَحْنُ أَنْزِلُ الْبُرْجَانَ فَإِنْ دَسَّوْا شَوْسَتَهُمْ
عَلَيْهِمْ وَسَّوْا لَهُمْ مِنْ سُلَيْمِ الْبُرْجَانِ الْغِيَا وَبَرَزُوا
الْبُرْجَانَ وَالْغِيَا وَالْبُرْجَانَ وَالْبُرْجَانَ وَالْبُرْجَانَ.

وَمِنْ آيَاتِهِ قَالَتْ كَانِ الَّذِي مَثَى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ رِجْلًا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهَا بِسُورَةٍ أَوْ نَذِيرٍ
قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ - رَدَّاهُ لِحَمْدِهِ وَأَبْرَأَهُ

۵۳ وَعَنْهَا كَانَتْ كَانَتِ الْبَيْتُ سَلَامًا مُبَارَكًا وَمُسَوَّمًا
بِمَنَاقِبِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْبَرَاءِ فِي رُفْعِهِ وَدُنْيَا بِهِ كَانَتِ الْكَلْبُ
لَمْ يَكُنْ وَأَدْنَى الْبَيْتِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت مائتہ و تین سو چوبیس ہجری میں پیدا ہوئے اور آپ کے والد کا نام محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب ہے۔ آپ کا کنیت ابو طالب ہے۔ آپ کا تعلق قریش سے ہے۔ آپ کا شمار ان بزرگواروں میں ہوتا ہے جن کی ولادت ہی ایک عظیم الشان حادثہ ہے۔ آپ کی ولادت کا سال ۵۷۰ھ ہے۔ آپ کی ولادت کا مقام مکہ ہے۔ آپ کی ولادت کا وقت رات ہے۔ آپ کی ولادت کا موسم سردی ہے۔ آپ کی ولادت کا دن جمعہ ہے۔ آپ کی ولادت کا گھنٹہ ۱۱ بجے ہے۔ آپ کی ولادت کا مقام مکہ ہے۔ آپ کی ولادت کا وقت رات ہے۔ آپ کی ولادت کا موسم سردی ہے۔ آپ کی ولادت کا دن جمعہ ہے۔ آپ کی ولادت کا گھنٹہ ۱۱ بجے ہے۔

کو اپنی صحیح میں بغیر سند کے نقل کیا ہے۔
حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا چار چیزیں یہ سرفروں کی سفت ہیں عیادوں کا اہود وایت کہ آئی کہ خند کرنا خوشیوں کا مسواک کرنا نہ ٹھکانا کرنا و تریزی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم کو دیکھے وہ تم کو دیکھ کر کہے کہ یہ رسول اللہ ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، وایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر اک کرنے کے بعد مجھے دھوئے کیلئے دیتے تو میں دھو کر اسی سر اک کو استعمال کرتی اور دھو کر سر کا رنگ واپس کر دیتی (ابو داؤد)

تیسری فصل

٢٥٧
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ

حضرت ابن ماجہ رضی اللہ عنہما راویت کرتے ہیں تحقیق یہی ہے۔